مولانا سید نواب صدیق حسن خاں کی خدمات حدیث

مولانا عبدالرشید عراقی۔ سوہدرہ گوجرانوالہ

برصغیر میں علمائے اہلحدیث نے تدریس اور تصنیف کی خدمات میں نمایاں کارنامے انجام دیئے۔

محی السنۃ امیر الملک مولانا سید نواب صدیق حسن خاں کنوجی رئیس بھوپال علمائے فحول میں سے تھے۔ آپ ایک بلند پایہ مفسر، محدث، مورخ، فقیہ، دانشور، ادیب اور صاحب تصانیف کثیرہ تھے۔

مولانا حکیم سید عبدالحئی الحسنی نے آپ کو علامہ الزمان و ترجمان الحدیث والقرآن محی العلوم العربیہ و بدر الاقطار الہندیہ کے القاب سے یاد کیا ہے۔

برصغیر (پاک و ہند) میں حدیث کی تدریس اور تصنیف میں علمائے اہلحدیث نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔ برصغیر کی اسلامی تاریخ میں اس کی مثال ملنی مشکل ہے اور برصغیر کے نامور اہل علم و قلم نے علمائے اہلحدیث کی تدریسی و تصنیفی خدمات کا اعتراف کیا ہے۔

مورخ اسلام علامہ سید سلیمان ندویؒ لکھتے ہیں کہ:

"علماء اہلحدیث کی تدریسی و تصنیفی خدمت قدر کے قابل ہے۔ پہلے عہد میں نواب صدیق حسن خاں مرحوم کے قلم اور مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی کی تدریس سے بڑا فیض پہنچا۔ بھوپال ایک زمانہ تک علماء اہلحدیث کا مرکز رہا۔ سہوانی اور اعظم گڑھ کے بہت سے نامور اہل علم اس ادارہ میں کام کر رہے تھے۔ شیخ

مولانا سید نواب صدیق حسن خاں مرحوم نے عربی، فارسی، اردو میں تفسیر، حدیث، فقہ، عقائد، تردید تقلید، سیاست، تاریخ و سیر، مناقب علوم وادب، اخلاق، تردید شیعیت اور تصوف پر 222 کتابیں لکھیں۔

حسین عرب یمنی ان سب کے سرخیل تھے اور دہلی میں مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب کی مسند درس بچھی تھی اور جوق در جوق طالبین حدیث مشرق و مغرب سے ان کی درسگاہ کا رخ کر رہے تھے۔" (تراجم علمائے حدیث ہند، ص ۳۶)

مولانا سید نواب صدیق حسن خاں مرحوم نے عربی، فارسی اور اردو میں تفسیر، حدیث، فقہ، عقائد، تردید تقلید، سیاست، تاریخ و سیر، مناقب، علوم وادب، اخلاق، تردید شیعت اور تصوف پر ۲۲۲ کتابیں لکھیں۔

مولوی ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی نے خدمت حدیث میں نواب صاحب کی ۳۳ کتابوں کے نام لکھے ہیں۔ (تراجم علمائے ہند ص ۲۹۸ تا ۳۰۰) مگر مولوی محمد مستقیم نے نواب صاحب کی خدمت حدیث میں ۴۵ کتابوں کے نام بتائے ہیں۔ (جماعت اہلحدیث کی تصنیفی خدمات ص ۳۷ تا ۴۵) ان تصانیف میں ۱۶ تصانیف مشترک ہیں اور دونوں علمائے کرام نے جن کتابوں کے نام درج کئے ہیں ان کی مجموعی تعداد ۵۱ بنتی ہے۔

جن کا مختصر تعارف درج ذیل ہے:

(۱) عون الباری لحل ادلۃ البخاری (عربی)

صحیح بخاری کا اختصار علامہ ابو العباس احمد بن احمد شرجی نے "التجرید الصریح لاحادیث الجامع الصحیح" کے نام سے کیا، عون الباری اس کی شرح ہے۔

(۲) السراج الوہاج من کشف مطالب صحیح مسلم بن حجاج (عربی)

امام حافظ ذکی الدین عبدالعظیم منذری کی مختصر صحیح مسلم کی شرح ہے۔

(۳) توفیق الباری ترجمہ الادب المفرد للبخاری (اردو)

امام محمد بن اسماعیل بخاری کی کتاب "الادب المفرد" کا ترجمہ مع شرح ہے۔

(۴) مسک الختام شرح بلوغ المرام (فارسی)

حافظ ابن حجر کی بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام کی شرح ہے۔

(۵) فتح العلام شرح بلوغ المرام (عربی)

یہ بلوغ المرام کی عربی میں شرح ہے۔

(۶) موائد العوائد من عیون الاخبار والفوائد (فارسی)

اس کتاب میں ایمان، علم، طہارت اور نماز وغیرہ سے متعلق ۳۰۰ احادیث جمع کر کے فارسی میں ان کی تشریح لکھی ہے۔

(۷) الحطہ فی ذکر الصحاح الستہ۔ (عربی)

اس کتاب میں علم حدیث کے فضائل اور مؤلفین صحاح ستہ کے احوال و کوائف بیان کئے ہیں۔

(۸) الحرز المکنون من لفظ المعصوم المامون۔ (عربی)

اس کتاب میں ثلاثیات بخاری کو جمع کر کے ان کی شرح فتح الباری اور دیگر شروح بخاری سے کی گئی ہے۔

(۹) الفصیان المرصد من بیان ایجاز الفقہ المنصوص۔ (فارسی)

یہ کتاب "مسک الختام" شرح بلوغ المرام کی تلخیص ہے۔

(۱۰) رعیق الیقین ترجمہ اربعین (اردو)

یہ کتاب امام غزالی کی کتاب "الاربعین فی اصول الدین" کا اردو ترجمہ ہے۔

(۱۱) غنیۃ القاری ترجمہ ثلاثیات البخاری (اردو)

اس میں ثلاثیات بخاری جن کی تعداد ۲۲ ہے۔ ان کا ترجمہ و تشریح کی ہے۔

(۱۲) الروض البسام من ترجمہ بلوغ المرام۔ (عربی)

یہ کتاب بلوغ المرام کی شرح ہے۔

(۱۳) تمیمہ الصبی فی ترجمہ الاربعین من احادیث النبی۔ (اردو)

اس کتاب میں روزمرہ پیش آنے والے مسائل سے متعلق ۴۰ احادیث جمع کر کے ان کا ترجمہ و تشریح کی ہے۔

(۱۴) خیر القرین فی ترجم الاربعین۔ (اردو)

اس کتاب میں بھی ۴۰ احادیث جمع کر کے ان کا ترجمہ و تشریح کی ہے۔

(۱۵) اربعون حدیثا فی فضائل الحج والعمرہ۔ (عربی)

اس میں حج اور عمرہ کے فضائل سے متعلق ۴۰ احادیث جمع کی ہیں۔

(۱۶) اربعون حدیثا متواترہ۔ (عربی)

اس کتاب میں بھی ۴۰ احادیث جمع کی ہیں۔

(۱۷) الادراک لتخریج احادیث لرد الاشراک۔ (عربی)

اس کتاب میں مولانا شاہ اسمٰعیل شہید دہلوی کی کتاب "ردالاشراک" کی حدیثوں کی تخریج کی ہے۔

(۱۸) تقویۃ الایقان لشرح حدیث حلاوۃ الایمان۔ (اردو)

اس کتاب میں حدیث "ثلاث من کن فیہ وجد بھن حلاوۃ

مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ نواب صاحب مرحوم نے میرے دادا حضرت مولانا غلام نبی الربانی (مرید خاص حضرت عارف باللہ، مولانا سید عبداللہ غزنوی) کو بھی عون الباری کا نسخہ بھیجا تھا، عون الباری کا یہ نسخہ مولانا عبدالمجید مرحوم کے کتب خانہ میں موجود ہے۔

الایمان" الخ کی تشریح و توضیح کی ہے۔

(۱۹) نیل الامانی بشرح مختصر الشوکانی (عربی)

(۲۰) ضوء الشمس من شرح حدیث "بنی الاسلام علی خمس" (اردو)

اس کتاب میں حدیث "بنی الاسلام علی خمس" کی تشریح و توضیح کی ہے۔

(۲۱) ازالۃ الحیرہ عن معنی حدیث لاعدوی ولا طیرہ۔ (فارسی)

اس کتاب میں حدیث "لاعدوی ولا طیرہ" کی تشریح و توضیح کی ہے۔

(۲۲) اطلاق المحبوس عن اسرار احادیث نفوس۔ (فارسی)

اس کتاب میں "ان اللہ تجاوز عن امتی ما حدثت بہ۔ الخ" کا مطلب مع تشریح واضح کیا ہے۔

(۲۳) جهر الهمس عن معنی حديث بنی الاسلام علی خمس (فارسی)

اس رسالہ میں حدیث "بنی الاسلام علی خمس" کی وضاحت و تشریح کی ہے۔

(۲۴) صعود الصفاة فی بیان معنی بعض احادیث الصفاة۔ (فارسی)

اس رسالہ میں صفات باری تعالیٰ سے متعلق احادیث کے معنی پر تفصیل سے بحث کی ہے اور جمہور علمائے سلف کے اقوال بھی درج کر کے جمہور کی رائے کو واضح کیا ہے۔

(۲۵) انارة الضمير المستهام ببيان معنی حديث التعمير فی الاسلام۔ (فارسی)

اس رسالہ میں حدیث "ان العبد اذا اربعين سنة وهو العمرا حفظه الله من الخصال الثلاث من الجنون والجزام والبرص الخ" کو حدیث حسن لغیرہ بتایا گیا ہے۔

(۲۶) تشکیل الصور بیان حکم احادیث فضائل السور۔ (فارسی)

اس رسالہ میں بعض صورتوں اور آیات قرآن کے متعلق جو فضائل کتب تفسیر میں بیان کئے گئے ہیں۔ ان پر کلام کیا گیا ہے۔

(۲۷) زیادۃ الایمان باعمال الحیان۔ (اردو)

اس کتاب میں ان احادیث کا ترجمہ و تشریح کی گئی ہے۔ جن میں فضائل اوقات و اماکن اذکار کا ذکر کیا گیا ہے۔

(۲۸) ثبات القدم علی معنی حدیث خلق اللہ آدم۔ (فارسی)

اس رسالہ میں حدیث "خلق اللہ آدم علی صورتہ کی توضیح و تشریح کی ہے۔

(۲۹) اب اللعبا من طریق الجمع بین حدیث تحریم اکل المیتة و حدیث الاتنفاع بالاہاب۔ (فارسی)

اس رسالہ میں حدیث "لا تنفعوا من المیتة باہاب و عصیب" اور حدیث "انما حرم من المیتة اکلھا" کی وضاحت کرتے ہوئے دونوں حدیثوں میں تطبیق کی گئی ہے۔

(۳۰) ما لا بد من الرجوع الیه فی الکلام علی حدیث" رجع عن امتی الخطاء والنسیان وما استکر ہوا علیه۔ (فارسی)

اس رسالہ میں حدیث "رفع علی امتی الخطاء والنسیان وما استکرہوا علیہ" کی تشریح کی ہے اور اسے ضعیف بتایا ہے۔

(۳۱) کشف الکربہ عن اہل الغربہ۔ (فارسی)

اس کتاب میں حدیث "بدأ الاسلام غريباً و سيعود غريباً كما بدأ فطوبىٰ للغرباء" کی تشریح و توضیح کی ہے۔

(۳۲) ازالة الضمير القرون الثلاثة المشهور بها بالخير۔ (فارسی)

اس رسالہ میں حدیث "خير امتی القرن الذی يلونی ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم" کی تشریح و توضیح کی گئی ہے۔

(۳۳) بسط القرش للاستقراء الخصال المرجية لظلال العرش۔ (فارسی)

اس رسالہ میں حدیث "سبعة يظلهم الله فی ظله يوم لا ظل الا ظله" کی تشریح و توضیح کی ہے۔

(۳۴) چہل حدیث (اردو)

اس رسالہ حج و عمرہ سے متعلق فضائل کی احادیث جمع کر کے ان کا ترجمہ و تشریح کی ہے۔

(۳۵) الرحمة المهداة الی من يزيد بزيارہ العلم علی احاديث المشكواة (عربی)

یہ کتاب مشکوٰۃ المصابیح کی تلخیص ہے۔

(۳۶) منح الوصول الی اصطلاح احادیث

الرسول (صلی اللہ علیہ وسلم) (فارسی)

یہ کتاب اصول حدیث سے متعلق ہے۔ محدثین دائمہ کے اختلافات ذکر کر کے راجح مسلک کی وضاحت کی نشاندہی کی گئی ہے۔

(۳۷) فراسۃ العریف بسیان العمل بالحدیث الضعیف (فارسی)

اس کتاب میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ احکام و غیر احکام اور فضائل اعمال میں صرف صحیح اور حسن احادیث سے جو حجت پکڑی جاسکتی ہے اور بقیہ روایات مردود ہیں۔

(۳۸) مثیر ساکن الغرام الی الارضات دارالسلام۔ (عربی)

اس کتاب میں جنت سے متعلق احادیث جمع کی ہیں اور اس کے ساتھ جنت کے اوصاف بیان کئے ہیں اور آخر میں جنت اور جہنم کے مابین موت کو ذبح کئے جانے پر روشنی ڈالی ہے۔

(۳۹) یقظه اولی الاعتبار مما ورد فی ذکر النار واصحاب النار۔ (عربی)

اس کتاب سے توراۃ' انجیل اور قرآن سے دار آخرت اور جنت و جہنم کا وجود ثابت کیا گیا ہے اور پھر حدیث سے وجود جہنم' صفات جہنم اور اہل دوزخ کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔

(۴۰) ہادی القلوب السلیم الی درجات جنات النعیم۔(اردو)

اس کتاب میں احوال جنت سے متعلق آیات قرآن اور احادیث جمع کر کے ان کا ترجمہ و تشریح کی ہے۔

(۴۱) القد یر العریان فی درکات النیر ان (اردو)

اس کتاب میں جنت اور جہنم کے وجود اور لوگوں کے اس میں داخلہ کو قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کیا ہے۔

(۴۲) حضرات التجلی من نفحات التحلی و نخلی۔ (عربی)

اس کتاب میں حدوث عالم' اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات' ایمان بالقدر اور عذاب قبر کو قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح کیا ہے۔

(۴۳) فتح المغیث بفقہ الحدیث (اردو)

یہ کتاب امام شوکانی کی الدرر البھیہ کی تلخیص ہے اور اس میں نماز' روزہ' حج' زکوۃ اور نکاح و طلاق وغیرہ کے مسائل قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کئے ہیں۔

(۴۴) منزل الابرار بالعلم الماثور بین الادعیۃ والاذکار۔ (عربی)

اس کتاب میں قرآن و حدیث سے دعائیں جمع کی گئی ہیں۔

(۴۵) غراس الجنۃ۔ (اردو)

اس کتاب میں ان اذکار صحیحہ اور ادعیہ ماثورہ کو جمع کیا گیا ہے۔ جس کے فضائل سنت مطہرہ سے ثابت ہیں۔

(۴۶) الدین الخالص (عربی)

اس کتاب میں توحید سے متعلق آیات واحادیث جمع کی ہیں اور آخر میں الاعتصام بالکتاب والسنۃ اور ایمان باالقدر اور مناقب خلفائے راشدین کتاب و سنت کی روشنی میں بیان کئے ہیں۔

(۴۷) خطیرۃ القدس فی ذخیرۃ الانس (فارسی)

اس کتاب میں عقائد صحیحہ کی فصاحت قرآن وحدیث کی روشنی میں کی ہے۔

(۴۸) الداء والدعاء۔ (اردو)

(۴۹) اتباع الحسنۃ فی جملہ ایام السنۃ۔ (اردو)

(۵۰) جامع لسادات۔ (اردو)

(۵۱) عرب الجادی من جنان بدی الہادی۔ (فارسی)

کتب احادیث کی اشاعت و طباعت

مولانا سید نواب صدیق حسن خاں نے زر کثیر صرف کر کے تفسیر وحدیث کی کتابیں چھپوا کر مفت تقسیم کیں۔ فتح الباری پر ۵۰ ہزار روپے خرچ کر کے مطبع بولاق نصر سے چھپوا کر علمائے کرام میں مفت تقسیم کی۔ اسی طرح امام شوکانی کی نیل الاوطار پر ۲۵ ہزار روپے خرچ کر کے طبع کرائی اور علمائے کرام میں مفت تقسیم کی۔

علاوہ ازیں تفسیر ابن کثیر مع اپنی تفسیر فتح البیان فی مقاصد القرآن پر ۲۰ ہزار خرچ کر کے مصر سے چھپوائی اور اہل علم میں مفت تقسیم کی۔

علاوہ ازیں اپنی تصنیف عون الباری مطبع شاہ جہانی بھوپال میں چھپوا کر علمائے کرام میں مفت تقسیم کی۔

مشہور اہلحدیث عالم اور مبلغ مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ "نواب صاحب مرحوم نے میرے دادا حضرت مولانا غلام نبی الربانیؒ (مرید خاص حضرت عارف باللہ' مولانا سید عبداللہ غزنوی) کو بھی عون الباری کا نسخہ بھیجا تھا۔ عون الباری کا یہ نسخہ مولانا عبدالمجید مرحوم کے کتب خانہ میں موجود ہے اور آج کل یہ کتب خانہ مولوی محمد ادریس فاروقی بنیرہ' مولانا عبدالمجید سوہدروی کی تحویل میں ہے۔